الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان

4

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

4

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ——— صحیح ابن حبان
مترجم ——— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ——— ورڈز میکر
باہتمام ——— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ——— مارچ 2014ء
سرورق ——— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212
طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ تَلْبِيَتِهٖ: لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ میں یہ الفاظ پڑھتے تھے۔

''میں حاضر ہوں اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں''۔

ذِكْرُ الْاِسْتِحْبَابِ لِلْمُلَبِّيْ عِنْدَ التَّلْبِيَةِ اِدْخَالَ الْاَصْبَعَيْنِ فِي الْاُذُنَيْنِ

تلبیہ پڑھنے والے کے لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں داخل کرلے

3801 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيْلِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَسْرُوْقِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

(متن حدیث): انْطَلَقْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَلَمَّا اَتَيْنَا عَلٰى وَادِي الْاَزْرَقِ قَالَ: اَيُّ وَادٍ هٰذَا؟ ، قَالُوْا: وَادِي الْاَزْرَقِ، قَالَ: كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى، يَنْعَتُ مِنْ طُوْلِهٖ وَشَعَرِهٖ وَلَوْنِهٖ، وَاضِعًا اُصْبُعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ، لَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِيْ ، ثُمَّ نَفَذْنَا الْوَادِيَ حَتّٰى اَتَيْنَا - قَالَ دَاوُدُ: اَظُنُّهٗ ثَنِيَّةَ هَرْشٰى، قَالَ: اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ؟ فَقُلْنَا: ثَنِيَّةُ هَرْشٰى، قَالَ: كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ، خِطَامُ النَّاقَةِ خُلْبَةٌ، عَلَيْهِ جُبَّةٌ لَهٗ مِنْ صُوْفٍ، يُهِلُّ نَهَارًا بِهٰذِهِ الثَّنِيَّةِ مُلَبِّيًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جب ہم وادی ازرق میں آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ وادی ازرق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں گویا اس وقت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قد ان کے بالوں اور رنگت کا تذکرہ کیا (اور یہ فرمایا) انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں دی ہوئی ہے اور تلبیہ کے الفاظ کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر ہم اس وادی سے آگے بڑھ گئے اور ہم آئے داؤد نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ہم ''ہرشی'' نامی گھاٹی پر آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی گھاٹی ہے؟ ہم نے جواب دیا: یہ ہرشی گھاٹی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں اس وقت بھی حضرت یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں وہ اپنی سرخ اونٹنی پر سوار ہیں' جس کی لگام کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے اونی جبہ پہنا ہوا ہے اور وہ اس گھاٹی سے گزرتے ہوئے بلند آواز میں تلبیہ پڑھ رہے ہیں۔